حکومت بلوچستان

بجٹ تقریر

برائے مالی سال 22-2021

..op\Work\444.JPG

میر ظہور احمد بلیدی

صوبائی وزیر خزانہ حکومت بلوچستان

18 جون 2021

بجٹ تقریر............2021-22

میں اپنی بجٹ تقریر کا آغاز رب کائنات کے بابرکت نام سے کرتا ہوں جو تمام جہانوں کا مالک ہے، بلوچستان عوامی پارٹی اور اس کی اتحادی جماعتوں کا تیسرا سالانہ بجٹ **2021-22** اس مقدس ایوان کے سامنے پیش کرنا میرے لئے اعزاز اور مسرت کا باعث ہے۔

جناب اسپیکر!

اللہ تعالیٰ نے صوبہ بلوچستان کی سرزمین کو بے پناہ قدرتی وسائل سے نوازا ہے، جس کی اہمیت کو دنیا تسلیم کرتی ہے، ہماری آبادی کم اور وسائل بے شمار ہیں، آبادی اور وسائل کا یہ تناسب کسی بھی علاقے کی ترقی کے لئے خوش قسمتی کی علامت ہے۔

جناب اسپیکر!

وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال کی مدبرانہ اور متحرک قیادت میں ہم صوبے بھر میں ترقی اور خوشحالی کی مثبت سمت میں گامزن ہیں۔ معاشی اور سماجی اہداف کے حصول اور لوگوں کے معیار زندگی کو بلند کرنے کے لئے ہمہ جہت اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ اگرچہ کورونا وائرس کی وجہ سے پورے ملک کی مجموعی معاشی ترقی کو دھچکا لگا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور صوبائی حکومت کی بہتر حکمت عملی سے ہم نے اس مشکل صورتحال کا بہادری سے مقابلہ کیا ہے اور تمام شعبوں میں بہتری کی جانب گامزن ہیں۔

جناب اسپیکر!

اگلے مالی سال **2021-22** کا بجٹ رواں مالی سال کے بجٹ کا تسلسل ہے اور ان دونوں سالوں کے بجٹ پر کورونا وائرس جو کہ ایک عالمی وباء کی شکل اختیار کر چکا ہے، جس پر قابو پانے کے لئے مطلوبہ وسائل مہیا کئے بلکہ صوبے کے مجموعی صحت کے نظام پر خطیر رقم خرچ کی گئی ہے، بظاہر اس وباء کا خطرہ ٹلا نہیں لیکن اس سلسلے میں ہم نے ضروری اقدامات اٹھا رکھے ہیں اور اگلے مالی سال **2021-22** کے لئے اس مد میں **3.637** بلین روپے مختص کئے گئے ہیں، جس میں وفاقی حکومت کی طرف سے **2.937** بلین روپے کی گرانٹ بھی شامل ہے۔ اس مختص شدہ فنڈ سے

صوبے میں 5 نئی جدید لیبارٹریز بھی قائم کی جائیں گی۔

جناب اسپیکر!

موجودہ حکومت گزشتہ تین سال کے دوران آئندہ آنے والی نسلوں کی فلاح و بہبود، بنیادی ڈھانچے کی تعمیر و ترقی سمیت عوامی ترجیحات کے سنہرے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے پالیسی سازی، قانون سازی اور فیصلہ سازی کو عوام کی خواہشات اور ضروریات کے عین مطابق ترتیب دیتی رہی ہے اور تین سال کے دوران پیش کئے جانے والے تمام بجٹ بشمول اس بجٹ کے صوبے بھر کے تمام اضلاع میں بغیر کسی تفریق کے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے۔صوبے میں گڈ گورننس اور انتظامی معاملات میں مزید اصلاحات سمیت محصولات اور آمدن میں اضافے کے لئے اقدامات کئے جارہے ہیں۔مالی مشکلات کے باوجود صوبائی حکومت نے آنے والے مالی سال کے لئے ایک متوازن بجٹ بنایا ہے اور تمام شعبہ جات کے لئے ان کی ضروریات کے مطابق فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔

جناب اسپیکر!

بجٹ 22-2021 میں صوبے کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں یکساں بنیادوں پر بنیادی انفراسٹرکچر کی بہتری، ہنگامی صورتحال میں پیشگی اقدامات اٹھانے اور جدت پر مبنی اصلاحات متعارف کروانے ، سوشل سیکٹر کو مربوط بنانے ،صوبے کے اپنے پیداواری شعبوں سے مزید بہرہ مند ہونے ، سماجی تحفظ کے لئے اقدامات کو وسعت دینے سمیت روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور امن وامان کی مکمل بحالی شامل ہے۔غرض یہ کہ معاشرے کا کوئی ایسا طبقہ نہیں کہ جس کی فلاح و بہبود کے لئے اقدامات نہ اٹھائے گئے ہوں۔ان اقدامات میں سرکاری ملازمین، خواتین، پنشنرز،نوجوان، ماہی گیر، مزدور سمیت ہر شعبہ زندگی سے وابستہ افراد شامل ہیں۔

حصہ اول

اخراجات: (Expenditures)

جائزہ بجٹ (Budget Review 2020-21)

جناب اسپیکر!

آئندہ مالی سال 22 -2021 کا بجٹ پیش کرنے سے پہلے یہ مناسب ہوگا کہ موجودہ مالی سال 2020-21 کا نظر ثانی شدہ بجٹ معزز ایوان کے سامنے پیش کیا جائے جس کے بعد میں معزز ایوان کو موجودہ صوبائی حکومت کے نئے مالی سال 2021-22 کے اقدامات کے بارے میں آگاہ کرونگا۔ جاری مالی سال کے کل بجٹ کا ابتدائی تخمینہ 465.528 بلین روپے تھا۔ نظر ثانی شدہ بجٹ برائے سال 2020-21 کا تخمینہ 387.016 بلین روپے ہوگیا ہے۔

☆ مالی سال 2020-21 کے اخراجات جاریہ کا تخمینہ 309.032 بلین روپے تھا جو نظر ثانی شدہ تخمینہ میں کم ہوکر 282.371 بلین روپے رہ گیا ہے۔

☆ مالی سال 2020-21 کے ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ 118.256 بلین روپے تھا جو نظر ثانی شدہ تخمینہ میں کم ہوکر 80.499 بلین روپے ہوگیا ہے۔ جس میں 968 جاری ترقیاتی اسکیمات کے لئے 48.992 بلین روپے جبکہ 1774 نئی ترقیاتی اسکیمات کے لئے 31.507 بلین روپے جاری کئے گئے ہیں۔

جائزہ بجٹ: (Budget Review 2021-22)

جناب اسپیکر!

اب میں اس معزز ایوان کے سامنے مالی سال 2021-22 کے بجٹ کے بنیادی خدوخال پیش کرنا چاہوں گا۔

☆ آئندہ مالی سال 2021-22 کے غیر ترقیاتی بجٹ کا کل حجم 346.861 بلین روپے ہے۔ جبکہ ترقیاتی بجٹ (PSDP) کا کل حجم 189.196 بلین روپے بشمول 16.661 بلین روپے FPA شامل ہیں

۔ڈویلپمنٹ گرانٹس **(Federal Funded Projects)** کی مد میں **48.025** بلین روپے صوبائی ترقیاتی پروگرام کے علاوہ ہیں۔

- ☆ جاری ترقیاتی اسکیمات کی کل تعداد **1525** جس کے لئے **112.545** بلین روپے مختص کیئے گئے ہیں۔
- ☆ نئی ترقیاتی اسکیمات کی کل تعداد **2286** جس کے لئے **76.651** بلین روپے مختص کیئے گئے ہیں۔
- ☆ مالی سال **2021-22** بلوچستان کے نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لئے مختلف محکموں میں **5854** سے زائد نئی آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔

جناب اسپیکر!

جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ موجودہ حکومت نے صوبے میں مالی ضابطگی کی بہتری کے لئے مالی سال **2020-21** کے فنانس بل کے ذریعے آئینی ضروریات کے عین مطابق آئین پاکستان کے آرٹیکل **119** کے تحت بلوچستان پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ متعارف کروا کر دوسرے صوبوں سے سبقت حاصل کی جو کہ کسی اعزاز سے کم نہیں۔اس اہم قانون سازی سے مالی عمل اور بجٹ سازی کو صحیح سمت ملی ہے، واضح رہے اس ایکٹ سے عوامی وسائل کے منصفانہ استعمال کو یقینی بنایا جارہا ہے، مالی نظم وضبط بہتر انداز میں ممکن ہوسکا ہے جہاں شفافیت اور جدید اصلاحات کے تمام رہنما اصول اپنائے جارہے ہیں۔اس تاریخی قانون سازی سے صوبے میں جامع حکمت عملی کے تحت پبلک سروس ڈیلیوری اور غیر ترقیاتی بجٹ سمیت ترقیاتی منصوبوں میں بہتر طرز عمل، موثر جواب دہی، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور ادارہ جاتی بہتری دیکھنے میں آئی ہے جسکی نظیر پہلے کبھی دیکھنے میں نہیں آئی۔

جناب اسپیکر!

پی ایف ایم ایکٹ بجٹ سازی کے عمل میں رہنما اصول کے ضوابط مہیا کرتا ہے۔واضح رہے کہ ہماری حکومت کو مالی مسائل کا سامنا شروع دن سے رہا ہے مگر نامساعد حالات کے باوجود حکومتی اور اپوزیشن کے حلقوں کو یکساں بنیادوں پر ترقیاتی منصوبوں میں وسائل کی تقسیم کو یقینی بنایا گیا ہے۔صوبے کی بڑھتی آبادی کو سرکاری ملازمتوں اور دیگر روزگارو وسائل کی فراہمی میں حکومت ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔حکومت کی کوشش ہے کہ صوبے میں پرائیویٹ اور پبلک پرائیویٹ اشتراک کو مزید موثر بنایا جائے تاکہ بے روزگاری کے عفریت کو کنڑول میں رکھا جاسکے، اس مد میں حکومت

بلوچستان کا پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ یونٹ دوسری صوبائی حکومتوں کے ساتھ رابطے میں ہے تاکہ ان صوبوں کے کامیاب تجربات سے استفادہ حاصل کیا جاسکے۔

☆ ہماری حکومت نے صوبے میں پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے **Viability Gap Fund** اور **Project Development Fund** کے تحت خطیر رقم رکھی ہے جبکہ اس میں مزید اضافہ بھی کیا جائے گا۔

شعبہ صحت (Health)

جناب اسپیکر!

☆ اس مقدس ایوان کے سامنے کورونا وائرس کی وبائی صورتحال کے پیش نظر ہیلتھ رسپانس اسٹریٹجی پیش کی جاچکی ہے، **2020** سے دنیا کو کورونا وائرس کی ہنگامی صورتحال کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ہماری حکومت وبائی یا ہنگامی صورتحال میں پیشگی اقدامات اٹھانے کے لیے بلوچستان کمانڈ و آپریشن سینٹر (**BCOC**) کا قیام عمل میں لاچکی ہے جو کہ بہترین ربط کاری اور پیشگی اقدامات اٹھانے سمیت دیگر اہم امور میں متحرک کردار ادا کر رہا ہے۔ ڈویژنل سطح پر کمشنرز کی زیر نگرانی ڈویژنل کمانڈ و کنٹرول سینٹرز (**DCOC**) ایمرجنسی صورتحال میں ریلیف آپریشنز کی ذمہ داریاں سرانجام دے رہے ہیں۔

☆ صوبائی حکومت معزز ایوان کے توسط سے کورونا وائرس کی وبائی صورتحال میں جن محکموں اور اداروں بالخصوص شعبہ صحت سے منسلک ڈاکٹرز، نرسز، پیرامیڈیکل اسٹاف سمیت قانون نافذ کرنے والے اداروں اور سرکاری ملازمین نے ایمرجنسی سروسز فراہم کی ہیں ان سب کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کرتی ہے۔

☆ کورونا وائرس سے بچاؤ کے لئے حفاظتی ٹیکہ جات کا پروگرام شروع ہو چکا ہے اور ہمارا عزم ہے کہ وفاقی حکومت (**NCOC**) کے تعاون سے تمام آبادی کو اس جان لیوا مرض سے بچاؤ کی ویکسین لگائی جائے گی تاکہ ہم اس وبائی مرض سے بچ سکیں اور اپنی اور آئندہ آنے والی نسلوں کو محفوظ بنا سکیں۔

☆ صوبے میں شاہراہوں پر حادثات سے اموات کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ ہماری حکومت عوامی خواہشات کے

تناظر میں **3.921** بلین روپے کی خطیر رقم سے اہم شاہراہوں پر ایمرجنسی رسپانس سینٹرز کا قیام عمل میں لا رہی ہے اور اس مد میں اب تک **787** ملین روپے جاری کئے جا چکے ہیں اور اگلے مالی سال **2021-22** میں اس کے لئے **717.640** ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

جناب اسپیکر!

☆ موجودہ حکومت صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ **5.914** بلین روپے کی لاگت سے بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کا اجراء کرنے جا رہی ہے جس کے تحت تقریباً **18** لاکھ **75** ہزار خاندانوں کے تمام افراد کو **10** لاکھ مالیت تک مفت علاج میسر ہوگا اور غریب و نادار خاندانوں کو بہترین طبی سہولیات بالکل مفت میسر آسکیں گی اور وہ مہنگے سے مہنگا علاج پینل پر موجود ہسپتالوں سے کرا سکیں گے۔

☆ ہماری حکومت نے محکمہ صحت میں جدید اصلاحات لانے کے لئے اسکو دو محکموں میں تقسیم کر دیا ہے جس میں ایک محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر جبکہ دوسرا اسپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اور میڈیکل ایجوکیشن شامل ہے۔ جس کا بنیادی مقصد صحت کے شعبے میں مجموعی طور پر بہتری لانا ہے۔

☆ مالی سال **2021-22** میں بولان میڈیکل کالج میں دو نئے ہاسٹلز کی تعمیر کے لئے **200** ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ چلڈرن ہسپتال کوئٹہ کی توسیع کے لئے **500** ملین روپے رکھے گئے ہیں اور آنے والے مالی سال **2021-22** کے لئے **100** ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ **700** ملین روپے کی لاگت سے صوبے کے **7** اضلاع کے ڈاکٹروں کے رہائشی مکانات کی تعمیر کے لئے مالی سال **2021-22** میں **100** ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ صوبے میں میڈیکل کی تعلیم کے لئے **12.104** بلین روپے کی لاگت سے میڈیکل کالجز جن میں تربت، لورالائی اور خضدار میڈیکل کالجز شامل ہیں جن پر ترقیاتی کام تیزی سے جاری ہے، اب تک اس مد میں **1.761** بلین روپے خرچ کئے جا چکے ہیں۔

☆ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ **1.396** بلین روپے کی لاگت سے میڈیکل ڈینٹل کالج کے قیام کے

منصوبے پر ترقیاتی کام تیزی سے جاری ہے جس کے لئے اب تک 295.00 ملین روپے جاری کیئے جا چکے ہیں۔

☆ مالی سال 22-2021 کے لئے صوبے میں خدمات سرانجام دینے والے مختلف طبی اداروں کو گرانٹ ان ایڈ کی مد میں 1.450 بلین روپے مختص کیئے گئے ہیں۔ جن میں چلڈرن ہسپتال کوئٹہ، جی ڈی اے ہسپتال گوادر، لیڈی ڈفرن ہسپتال کوئٹہ، پی پی ایل ویلفیئر ہسپتال سوئی، کوئٹہ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، سیف بلڈ اتھارٹی، ابراہیم آئی ہسپتال خاران، جام شفاء ہسپتال کوئٹہ، نواب غوث بخش رئیسانی میموریل ہسپتال مستونگ، انڈس ہسپتال کراچی شامل ہیں۔

☆ نئے مالی سال میں تمام سرکاری ہسپتالوں میں پرچی فیس (OPD Slip Fee) کو ختم کیا جا رہا ہے۔

☆ موجودہ حکومت 33 نئے BHUs کا قیام عمل میں لا رہی ہے جو ہر ضلع میں قائم کیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ صوبے بھر میں 33 موجودہ BHUs کو اپ گریڈ کر کے RHC کا درجہ دیا جائے گا۔ جبکہ 5 اضلاع میں DHQs ہسپتال قائم کیئے جا رہے ہیں جن میں صحبت پور، شیرانی، بارکھان، دکی اور ڈیرہ اللہ یار شامل ہیں۔

☆ نئے مالی سال 22-2021 میں شعبہ صحت کے لئے تقریباً 750 نئی آسامیاں رکھی گئی ہیں۔

☆ مجموعی طور پر مالی سال 22-2021 میں صحت کے شعبے کو مزید بہتر بنانے کے لئے حکومت نے غیر ترقیاتی فنڈز میں 44.694 بلین روپے رکھے ہیں جبکہ ترقیاتی مد میں 11.884 بلین روپے مختص کیئے ہیں۔

شعبہ تعلیم (Education)

(الف) ثانوی تعلیم (Secondary Education)

جناب اسپیکر!

آئین کے آرٹیکل 25-A اور SDG-4 کے تناظر میں موجودہ حکومت کے وژن ''پڑھے گا بلوچستان بڑھے گا بلوچستان'' کے تحت پانچ سال سے سولہ سال تک کے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کے لئے مختلف منصوبوں پر عملدرآمد جاری ہے۔

☆ نئی مالی سال 22-2021 کے لئے صوبے بھر میں 100 نئے مڈل اسکولز کے قیام کے لئے 1500

ملین روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔

☆ مالی سال **2020-21** کے دوران **197** مختلف منصوبوں کے لئے **3.542** بلین روپے جاری کرتے ہوئے صوبے کے دورآفتادہ علاقوں میں نئے اسکولوں کی تعمیر اور پہلے سے موجود اسکولوں میں نئے کلاس رومز کی تعمیر، اسکولوں کی اپ گریڈیشن، **shelterless** اسکولوں کی تعمیر اوران میں سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

☆ مالی سال **2021-22** میں **198** نئے اسکولوں کی تعمیر واپ گریڈیشن کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔جبکہ **35** گرلز ہائی اسکولز کواپ گریڈ کر کے ہائیر سٹینڈرڈ کا درجہ دیا جارہا ہے۔جہاں **F.A/FSc** تک کلاسز شروع کی جائیں گی جو کہ کالج کے طور پر کام کریں گے۔

☆ ہماری حکومت نے اب تک تین سال کے قلیل عرصے میں صرف ثانوی تعلیم کے شعبے میں **6592** مختلف آسامیوں کا اجرا کیا۔بجٹ **2021-22** میں **GPE** ٹیچرز کو مستقل کرنے کے لئے **1493** نئ آسامیاں تخلیق کی جارہی ہیں۔اس کے علاوہ **2349** شعبہ سیکنڈری ایجوکیشن کے لئے نئ آسامیوں کا اجراء کیا جارہا ہے۔

☆ مجموعی طور پر مالی سال **2021-22** میں شعبہ پرائمری وسیکنڈری تعلیم کی ترقیاتی مد میں **8.463** بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں **53.256** بلین روپے مختص کئے ہیں۔

(ب) کالجز وہائیر ایجوکیشن

(Colleges & Higher Education)

جناب اسپیکر!

☆ حکومت کی ترجیحات میں ہایئر ٹیکنیکل ایجوکیشن کا فروغ سرفہرست ہے۔

☆ ہائیر ایجوکیشن کے فروغ کے لیے صوبے کی جامعات کو سپورٹ کرنے کے لئے ان کی سالانہ گرانٹ کو **1.50** بلین روپے سے بڑھا کر **2.50** بلین روپے کیا جارہا ہے۔اس کے علاوہ **2020-21** کے دوران یونیورسٹی آف

بلوچستان کی مالی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے **377.00** ملین روپے کا خصوصی قرض دیا گیا ہے۔اس کے علاوہ بلوچستان یونیورسٹی آف میڈیکل سائنسز اور بلوچستان ایگریکلچرل یونیورسٹی کے لئے بھی خصوصی گرانٹ رکھی گئی ہے۔

☆ مالی سال **2021-22** میں ضلع گوادر کی تحصیل جیونی میں نئے بوائز کالج کی تعمیر کے لئے **97.5** ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ نئے مالی سال **2021-22** کے لئے صوبہ بھر کے مختلف اضلاع میں ڈگری کالجز میں **Missing Facilities** کی مد میں **186.761** ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ مالی سال **2021-22** میں مختلف گورنمنٹ ڈگری کالجز میں ڈیجیٹیل لائبریریز کے قیام کے لئے **70** ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ رواں مالی سال **2020-21** کے لئے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے تحت **822** لیکچرار کی آسامیوں کو پر کرنے کیلئے اقدامات آخری مراحل میں ہیں جبکہ آئندہ مالی سال کے لئے **263** آسامیوں کا اجراء کیا جارہا ہے۔

☆ مالی سال **2020-21** میں گرلز کالجز میں سہولیات کی فراہمی کو یقینی کے لئے **937.120** ملین روپے کے اخراجات کیے گئے جس میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی، واش رومز کی تعمیر اور دیگر سہولیات کی فراہمی شامل ہے۔

☆ **777.320** ملین روپے کے اخراجات سے **22** نئے گرلز کالجز بنانے کیلئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

☆ مجموعی طور پر مالی سال **2021-22** میں اس شعبہ میں غیر ترقیاتی مد میں **11.736** بلین روپے مختص کئے ہیں۔جبکہ ترقیاتی مد میں **9.469** بلین روپے مختص کئے ہیں۔

زراعت (Agriculture)

جناب اسپیکر!

☆ موسمی تغیرات سے پیدا ہونے والے اثرات جس میں پانی کی قلت،طویل خشک سالی، زیر زمین پانی کے ذخائر میں کمی،صوبے میں بجلی کی طویل لوڈ شیڈنگ نے اس شعبے پر انتہائی منفی اثرات مرتب کئے ہیں۔

جناب اسپیکر!

☆ رواں مالی سال **2020-21** میں کورونا وائرس اور ٹڈی دل کے چیلنجز کی وجہ سے شعبہ زراعت کو ناقابل

تلافی نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔حکومت بلوچستان کی موثر حکمت عملی اور بروقت اقدامات کی وجہ سے ٹڈی دل سے بچاؤ میں کامیابی ملی جس کی وجہ سے رواں مالی سال زرعی پیداوار میں خاطرخواہ اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔

☆ لیبرفورس سروے **2017** میں بلوچستان کے **25** لاکھ افرادشعبہ زراعت سے بلواسطہ یا بلا واسطہ وابستہ ہیں مگر موسمی تغیرات کی وجہ سے بلوچستان میں قلت آب کے مسائل کا سامنا ہے جس سے مجموعی زرعی پیدوار پر منفی اثرات مرتب ہورہے ہیں۔

☆ واٹرکورسز کی پختگی،قیمتی آبی وسائل کو جدید ٹیکنالوجی کی بدولت محفوظ بنانے، لینڈلیولر، مائیکروایریگیشن سسٹم، **150** اریگیشن ٹنل بمعہ شمسی توانائی، ڈرپ اریگیشن کی بدولت **480** ایکڑ اور ببل اریگیشن سے **900** ایکڑ جبکہ ٹریکل اریگیشن کی بدولت **70** فیصد پانی کو محفوظ بنانے کے لئے اقدامات اٹھائے گئے ہیں جبکہ اس مد میں مالی سال **2021-22** کے لئے نئی اسکیم کے تحت **500** ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ وفاقی حکومت کے اشتراک سے زمینداروں کوزرعی پیداوار میں اضافے کے لئے زرعی شعبے پر سبسڈی کی مد میں **684.510** ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ زراعت کے شعبہ کے لیے مالی سال **2021-22** میں **100** نئی آسامیوں کا اجراء کیا گیا ہے۔

☆ مجموعی طور پر مالی سال **2021-22** میں اس شعبے کے لئے ترقیاتی مد میں **9.545** بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں **11.483** بلین روپے مختص کئے ہیں۔

خوراک (Food)

جناب اسپیکر!

☆ جیسا کہ اس معزز ایوان کو بخوبی علم ہے کہ گندم عوام کی بنیادی ضروریات میں سرفہرست ہے اور اس کے مہنگا ہونے سے عام آدمی براہ راست متاثر ہوتا ہے۔

☆ گندم کی قیمت کو اعتدال پر رکھنے اور عام لوگوں کو سستے داموں گندم کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے

صوبائی کابینہ نے سرکاری سطح پر رواں سال ایک لاکھ میٹرک ٹن گندم خریداری کی منظوری دی ہے۔

☆ اس کے علاوہ ہماری حکومت نے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کو مکمل طور پر فعال کر دیا ہے جس کی بدولت صوبہ بھر میں حفظان صحت اور معیاری اشیاء کی فراہمی ممکن ہوسکی ہے۔ نئے مالی سال **2021-22** کے لئے بلوچستان فوڈ اتھارٹی میں جدید سائنٹیفک لیبارٹری کے قیام کے لئے **163.780** ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ مالی سال **2021-22** میں ایوب اسٹیڈیم کوئٹہ اور ٹیکسی اسٹینڈ کوئٹہ میں فوڈ اسٹریٹ کے قیام کے لئے **200** ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ اگلے مالی سال کے بجٹ میں **State Trading** کی مد میں **5.679** بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ مجموعی طور پر مالی سال **2021-22** میں اس شعبے کے لئے ترقیاتی مد میں **384** ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں بشمول **State Trading** کے **6.400** بلین روپے مختص کئے ہیں۔

دیہی ترقی (Local Government)

جناب اسپیکر!

مقامی اور نچلی سطح پر سروس ڈیلیوری کے لئے لوکل گورنمنٹ سسٹم کا کردار انتہائی اہم ہے۔ بلدیاتی اداروں کو مستحکم اور پائیدار بنانے کے لئے موجودہ حکومت لوکل گورنمنٹ سسٹم کو مزید موثر بنانے کیلئے اقدامات اٹھارہی ہے۔

☆ مالی سال **2020-21** میں لوکل کونسلز کی **Grant in Aid** کے لئے **11.433** بلین روپے رکھے گئے تھے جس میں سے **5** بلین روپے ترقیاتی بجٹ کے لئے جاری کئے گئے تھے۔ اگلے مالی سال **2021-22** کے لئے لوکل کونسلز کی مجموعی گرانٹ کو بڑھا کر **16.803** بلین روپے کر دیا گیا ہے جبکہ ترقیاتی بجٹ کو **5** بلین روپے سے بڑھا کر **10** بلین روپے کیا جا رہا ہے۔

☆ نئے مالی سال **2021-22** میں دیہی ترقی کے لئے نئی **140** اسکیمات رکھی گئی ہیں جن کا تخمینہ لاگت **3.093** بلین روپے ہے۔

☆ صوبے کی بڑھتی آبادی دیہی علاقوں سے شہری علاقوں میں آبادی منتقل ہونے کے سبب ان میں انتظامی مسائل

کے حل کے لئے متعدد یونین کونسلز کو میونسپل کمیٹیز اور میونسپل کمیٹیز کو میونسپل کارپوریشنز کی سطح پر اپ گریڈ کر دیا گیا ہے۔

☆ مجموعی طور پر مالی سال **2021-22** کے ترقیاتی مد میں اس شعبے کے لئے **4.357** بلین روپے جبکہ غیر ترقیاتی مد میں **18.261** بلین روپے رکھے گئے ہیں۔

مواصلات وتعمیرات **(Roads & Buildings)**

جناب اسپیکر!

کسی بھی علاقے وعوام کی ترقی وخوشحالی کے لئے ذرائع مواصلات وتعمیرات اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بلوچستان جیسے وسیع وعریض صوبے جس میں مختلف آبادیوں کے درمیان زمینی فاصلے بہت زیادہ ہیں۔ ہماری حکومت نے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت معیاری تکمیل کے لئے محکمہ مواصلات وتعمیرات کو دو محکموں میں تقسیم کر دیا ہے تاکہ ہر دو شعبہ جات یعنی روڈز اور فزیکل پلاننگ کے شعبہ جات مزید متحرک انداز میں خدمات کی فراہمی کا سلسلہ جاری رکھ سکیں۔

☆ صوبے میں ہائی ویز حادثات کی وجہ سے اموات کی شرح بہت زیادہ ہے۔ واضح رہے کہ ہائی ویز کے امور وفاقی حکومت کے ماتحت ہیں۔ ہماری حکومت کی کاوشوں سے مالی سال **2021-22** میں وفاقی حکومت نے کراچی تا کوئٹہ کی اہم شاہراہ کو دورویہ کرنے کے لئے پہلے مرحلے میں کچلاک تا خضدار **81.582** بلین روپے مختص کئے ہیں ، جو کہ موجودہ حکومت کی اہم کامیابی اور عوام سے کئے گئے وعدوں کی تکمیل ہے۔

☆ نئے مالی سال **2021-22** کے لئے مواصلات کے لئے **550** اور تعمیرات کے لئے **67** نئے منصوبے شروع کئے جارہے ہیں جن کا مجموعی تخمینہ لاگت **25.478** بلین روپے ہے۔

☆ مالی سال **2021-22** کے ترقیاتی مد میں اس شعبے کے لئے **52.668** بلین روپے جبکہ غیر ترقیاتی مد میں **13.793** بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

امن وامان (Law and Order)

جناب اسپیکر!

جہاں صوبے کی مجموعی ترقی اورعوامی فلاح و بہبود کے لئے امن وامان کا قیام انتہائی اہمیت کا حامل ہے، صوبے کے محل ووقوع اور وسیع وعریض رقبے کی وجہ سے امن وامان ایک بہت بڑا چیلنج ہے لیکن اللہ کے فضل وکرم سے ہمارے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیوں سے صوبہ بھر میں مخدوش امن وامان کی صورتحال کو کنٹرول کیا گیا اس حوالے سے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کا کردار قابل تحسین ہے۔ ساتھ ہی ہمارے عوام نے اداروں کے ساتھ تعاون کیا وہ بھی قابل ستائش ہے۔

جناب اسپیکر!

☆ صوبہ بھر میں کریمنل جسٹس سسٹم کو پائیدار بنیادوں پر استوار کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں جس سے پولیس، لیویز اور بلوچستان کانسٹیبلری کی مجموعی استعداد کار میں اضافہ ممکن ہو سکے گا۔

☆ ہماری حکومت پہلی دفعہ صوبے میں ڈیجیٹیل پولیسنگ کی طرف گئی ہے، جس میں جدید ڈیٹا کمانڈ اینڈ کمیونیکیشن سسٹم متعارف کروایا گیا ہے۔

☆ تفتیش کے عمل کو موثر بنانے کے لئے کوئٹہ شہر میں **248.294** ملین روپے کی لاگت سے فرانزک سائنس لیبارٹری کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

☆ مالی سال **2021-22** میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے مختلف شعبہ جات میں **556** ملازمتوں کے نئے مواقع پیدا کئے جا رہے ہیں۔

☆ مالی سال **2021-22** کے دوران لیویز فورس، پولیس اور بلوچستان کانسٹیبلری کی تنظیم نو اور بہتری کے لئے **2.86** بلین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ مالی سال **2021-22** میں اس شعبے کے لئے غیر ترقیاتی مد میں **26.867** بلین روپے مختص جبکہ ترقیاتی مد میں **1.545** بلین روپے رکھے گئے ہیں۔

آبپاشی اورآبنوشی (Irrigation & PHE)

جناب اسپیکر!

پانی انسانی زندگی کا اہم جزو ہے۔آبپاشی جیسے اہم شعبے پر ہمیں خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ایک طرف محدود پانی کے وسائل ضائع ہورہے ہیں تو دوسری طرف زیر زمین پانی کی سطح ٹیوب ویلوں کے زائد استعمال سے خطرناک حدتک نیچے گر چکی ہے۔اس ناموافق صورت حال سے ہماری حکومت بخوبی واقف ہے جس سے نمٹنے کے لئے جدید آبپاشی کے نظام اور پانی کے ذخائر کو محفوظ بنانے کیلئے ڈیمز کی تعمیر کی اشد ضرورت ہے۔ہم اس حوالے سے صوبہ بھر میں ہر قسم کے اقدامات اٹھانے کا عزم رکھتے ہیں۔

☆ نئے مالی سال **2021-22** کے لئے صوبہ بھر میں **49** نئے ڈیمز کی تعمیر کے لئے **6.451** بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ **1.492** بلین روپے کی لاگت سے آواران ڈیم کی تعمیر اور کمانڈ ایریا کی ڈویلپمنٹ کے لئے نئے مالی سال میں **298** ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ رواں مالی سال **2020-21** کے دوران میرانی ڈیم اور سبکزئی ڈیم کے کمانڈ ایریا ڈویلپمنٹ فیز **II** کے لئے **860.868** ملین روپے رکھے گئے تھے جبکہ ان ڈیمز کے کمانڈ ایریاز کے لئے فیز **3** میں **572.682** ملین روپے رکھے گئے۔علاوہ ازیں کچھی کینال کمانڈ ڈویلپمنٹ ایریا کے لئے **400** ملین روپے رکھے گئے جس کی بدولت ڈیرہ بگٹی اور ملحقہ علاقوں میں **29000** بنجر زمین کو زیر کاشت لایا جاسکے گا۔

جناب اسپیکر!

☆ کوئٹہ شہر میں پانی کی کمی کے مسئلے کو حل کرنے کے لئے حکومت قلیل المدتی، وسط المدتی اور طویل المدتی نوعیت کے اقدامات پر عمل کررہی ہے جبکہ قلیل المدتی اقدام کے تحت واسا کو اضافی فنڈز کی فراہمی کے لئے نئے مالی سال **2021-22** میں **1.657** بلین روپے گرانٹ کے تحت غیر ترقیاتی مد میں مختص کئے گئے ہیں۔

☆ وسط المدتی اقدامات کے تحت کوئٹہ شہر کے مضافات میں مختلف ڈیمز کی تعمیر جس میں منگی ڈیم اور سرہ خلہ ڈیم شامل ہیں اس کے علاوہ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس کی تنصیب اور پانی کو محفوظ کرنے **(Water**

Conservation) کے اقدامات شامل ہیں۔

☆ طویل المدتی اقدامات کے تحت مختلف بڑے ڈیمز اوران سے کوئٹہ شہر کو پانی کی ترسیل کے حوالے سے فزیبلٹی اسٹڈیز جاری ہیں۔

☆ اس کے علاوہ مالی سال **2021-22** کے دوران صوبے کے مختلف اضلاع میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کوممکن بنانے کے لئے **510** نئی اسکیمات کی مدمیں **8.837** بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔جبکہ صوبے میں محکمہ آبپاشی کی **156** نئی اسکیمات کی مدمیں **5.713** بلین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ مالی سال **2021-22** میں آبنوشی وآبپاشی کے لئے ترقیاتی مدمیں **34.524** بلین روپےاورغیر ترقیاتی مدمیں **10.563** بلین روپے مختص کئے ہیں۔

تعلقات عامہ وانفارمیشن ٹیکنالوجی **(Information & I.T)**

جناب اسپیکر!

محکمہ اطلاعات کا حکومت اور پریس کے مابین خوشگوار تعلقات کوفروغ دینے میں ہمیشہ سے کلیدی کردار رہا ہے۔کورونا وائرس کی خطرناک صورتحال کے دوران پرنٹ ، الیکٹرانک اورسوشل میڈیا کے ذریعے حکومتی اقدامات ، پالیسیوں کواجاگر کرنے کے لئےمحکمہ کی کاوشیں قابل تحسین ہیں،خاص طور سے بروقت معلومات تک رسائی اورعوام میں شعوروآ گاہی پیدا کرنے کے لئےمحکمہ کےافسران واہلکاران فرنٹ لائن پردن رات کام کررہے ہیں۔

☆ نئے مالی سال **2021-22** میں بلوچستان کے دوردراز علاقوں میں اب تک ریڈیوذرائع اطلاعات کا اہم ذریعہ ہے صوبائی حکومت اس ذریعہ کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک نئے **FM** ریڈیواسٹیشن کے قیام کے لئے **20** ملین روپے مختص کئے ہیں۔

☆ حکومت بلوچستان صوبے میں صحت مند صحافت کے فروغ اوراس پیشے سے جڑے لوگوں کی بہتری کے لئے اقدامات اٹھارہی ہےجن میں میڈیااکیڈمی کے قیام ، جرنلسٹ ویلفیئرفنڈ ، ہاکرز ویلفیئرفنڈ ، جرنلسٹ ہاؤسنگ اسکیم کے لئے زمین کی فراہمی اورمختلف پریس کلبز کوگرانٹس کی فراہمی شامل ہے۔

☆ نئے مالی سال **2021-22** میں کوئٹہ میں میڈیا ٹاؤن کی تعمیر کے لئے **300** ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ صوبے میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے فروغ کے لئے بھی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ نئے مالی سال **2021-22** میں صوبے بھر میں چلنے والی تمام پبلک ٹرانسپورٹ بشمول رکشہ کے ریکارڈ آٹومیشن پر منتقل کرنے کے لئے **20** ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ کوئٹہ سیف سٹی پراجیکٹ فیز **II** کے لئے **160** ملین روپے نئے مالی سال **2021-22** کے بجٹ میں مختص کئے گئے ہیں۔

☆ مالی سال **2021-22** میں اس شعبے کے ترقیاتی مد میں **2.656** بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں **1.132** بلین روپے مختص کئے ہیں۔

معدنیات و معدنی وسائل (Mines and Minerals)

جناب اسپیکر!

☆ بلوچستان کے رائلٹی نظام کو عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے کمپیوٹرائزڈ کانٹے لگائے گئے ہیں اور مائننگ چیک پوسٹوں کی تعداد میں اضافہ کیا گیا ہے۔

☆ **Balochistan Mineral Exploration Company** کا قیام عمل میں لایا جاچکا ہے جو کہ صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گی۔

☆ مالی سال **2021-22** میں اس شعبے کے لئے ترقیاتی مد میں **1.496** بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں **3.767** بلین روپے مختص کئے ہیں۔

☆ نئے مالی سال **2021-22** میں صوبے کی معدنیات اور معدنی وسائل کے سروے کے لئے **219** ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ جبکہ منرل ٹیسٹنگ لیبارٹری کے قیام کے لئے **36.40** ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

ماہی گیری وساحلی ترقی

(Fisheries & Coastal Development)

جناب اسپیکر!

☆ اللہ تعالیٰ نے بلوچستان کو دنیا کی بہترین ساحلی پٹی سے نوازا ہے۔ جس میں کوسٹل ٹورازم کے ساتھ ساتھ ماہی گیری کے بے پناہ مواقع موجود ہیں۔ اس حوالے سے حکومت بلوچستان جامع حکمت عملی کے تحت پوری ساحلی پٹی کی بین الاقوامی معیار کے عین مطابق ماسٹر پلاننگ کرارہی ہے اور اس حوالے سے بلوچستان کوسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو فعال کردیا گیا ہے۔

☆ مالی سال **2021-22** میں ماڈل فش مارکیٹ کے قیام کے لئے **37.50** ملین روپے مختص کیئے گئے ہیں۔

☆ مالی سال **2020-21** بجٹ کے تحت **BCDA** کے ذریعے چند اہم منصوبے شروع کردیئے گئے ہیں۔ جن میں مختلف مقامات پر **(Fish Landing Jetties)**، کوسٹل ٹورازم اور ایکوٹورازم کے منصوبے شامل ہیں۔

☆ مالی سال **2021-22** میں اس شعبے کے لئے ترقیاتی مد میں **4.302** بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں **1.168** بلین روپے مختص کیئے ہیں۔

توانائی (Energy)

جناب اسپیکر!

حکومت بلوچستان کو سب سے بڑا درپیش چیلنج پھیلی ہوئی آبادی کی وجہ سے دور دراز کے علاقوں کو قومی گرڈ سے منسلک کرنا ہے۔ اس صورتحال میں بہترین ذریعہ شمسی توانائی ہے جس کے ذریعے صوبے کے دورافتادہ علاقوں کو متبادل توانائی کی سہولت سے آراستہ کیا جاسکتا ہے۔ اس سلسلے میں حکومت بلوچستان **Solar** اور **Wind** انرجی کی بڑے پیمانے پر سامان کی تیاری پر سرمایہ کاروں کے لئے صوبائی ٹیکسز میں چھوٹ دینے پر غور کررہی ہے تاکہ نہ صرف بجلی کے

مسئلے پر قابو پایا جاسکے بلکہ روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں۔

☆ موجودہ حکومت زمینداروں کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے آنے والے دو سالوں میں وفاقی حکومت کی مدد سے بلوچستان کے **29522** زرعی ٹیوب ویلوں کو سولر انرجی پر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔جس کے لئے سروے کر کے پی سی ون تیار کر لیا گیا ہے اس منصوبے کے تحت صوبائی حکومت وفاقی حکومت کے تعاون سے تمام زرعی ٹیوب ویلز کو سولر پر منتقل کرے گی اور اس حوالے سے وفاقی حکومت **70** فیصد جبکہ صوبائی حکومت **30** فیصد فنڈز فراہم کرے گی۔مزید برآں صوبائی حکومت نے مجوزہ منصوبے کے لئے مالی سال **2021-22** میں **2** بلین روپے مختص کئے ہیں تاکہ منصوبے پر آنے والے مالی سال میں کام آغاز کیا جاسکے اور اسے مرحلہ وار تکمیل تک پہنچایا جاسکے۔

☆ حکومت قومی گرڈ سے غیر منسلک صوبے کے **243** اسکولوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ علاوہ ازیں **223** مراکز صحت کو بھی شمسی توانائی پر منتقل کرنے کا منصوبہ زیر غور ہے۔

☆ بلوچستان پاور ڈویلپمنٹ بورڈ کے زیر اہتمام بلوچستان انرجی کمپنی لمیٹڈ کے اشتراک سے نجی شعبے کو متبادل توانائی کے **27** منصوبوں کی تنصیب کی اجازت دی گئی ہے جو کہ **1350** میگاواٹ بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔جس سے بلوچستان کے لوگوں کو سستی اور بلا تعطل بجلی کی فراہمی ممکن ہو سکے گی۔

☆ بلوچستان انرجی کمپنی لمیٹڈ تفتان میں ایل پی جی ٹیسٹنگ لیبارٹری قائم کر رہی ہے۔جس کی فزیلبٹی کے لئے **22.500** ملین روپے جاری کئے جاچکے ہیں۔

☆ بلوچستان کے تیل وگیس کے ذخائر کی ترقی وترویج اور اس ضمن میں آئین میں طے شدہ صوبے کے شیئرز کے تحفظ کے لئے مختلف منصوبے زیر غور ہیں۔

☆ مجموعی طور پر مالی سال **2021-22** کے ترقیاتی مد میں اس شعبے کے لئے **3.923** بلین روپے جبکہ غیر ترقیاتی مد میں **7.260** بلین روپے رکھے گئے ہیں۔

ماحول وماحولیاتی تبدیلی

(Environment & Climate Change)

جناب اسپیکر!

☆ بلوچستان کو ماحولیاتی تغیرات سے ہونے والے شدید نقصانات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے جس میں خشک سالی سرفہرست ہے۔

☆ حکومت محکمہ ماحولیات کے ماتحت **Environmental Protection Agency** صوبہ بھر میں ماحولیاتی معاملات کے حوالے سے صنعتی وپیداواری شعبوں کو ماحولیاتی قوانین کی پاسداری کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات اٹھارہی ہے۔

☆ رواں مالی سال میں صوبہ بھر میں فضائی آلودگی کے معیار کو جانچنے کے لئے **140** ملین روپے کی لاگت سے **10** موبائل لیب مانیٹرنگ سسٹم کی خریداری ممکن بنائی گئی ہے۔

☆ مالی سال **2021-22** میں اس شعبے کے لئے ترقیاتی مد میں **217.118** ملین روپےاور غیر ترقیاتی مد میں **538.470** ملین روپے مختص کیئے ہیں۔

امورحیوانات (Live Stock)

جناب اسپیکر!

جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ بلوچستان کی زیادہ تر آبادی کا تعلق بالواسطہ یا بلاواسطہ لائیواسٹاک سے منسلک ہے۔گزشتہ صوبائی حکومتوں میں لائیواسٹاک کی طرف کوئی خاطرخواہ توجہ نہیں دی گئی۔

☆ موجودہ حکومت نے پہلی مرتبہ بلوچستان لائیواسٹاک پالیسی کا اجراء کیا جوکہ آئندہ دس سال کے لئے بنائی گئی ہے جس پر عملدرآمد جاری ہے۔اس پالیسی پر عملدرآمد سے شعبہ لائیواسٹاک میں خاطرخواہ فروغ حاصل کیا جاسکے گا۔

☆ اس شعبے کے لئے مالی سال **2020-21** میں بی پی ایس (**01** تا**15**) کی **1057** آسامیوں پر بھرتی

کا عمل آخری مراحل میں ہے۔ جبکہ **2021-22** میں مزید **117** آسامیوں کا اجراء کیا جا رہا ہے۔

☆ حکومت پاکستان کے تعاون سے بلوچستان میں دیہی مرغبانی کے فروغ کے لئے **324.841** ملین روپے اور **631.536** ملین روپے کی لاگت سے بھیڑ بکریوں کو فربہ کرنے کے منصوبوں کا آغاز کیا جا چکا ہے جس کی مد میں ضلع کوئٹہ، پشین، لورالائی، ژوب، مستونگ، قلات، نوشکی اور چاغی میں **1,64,000** مرغیاں بیواؤں اور نادار غریب **16,000** گھرانوں میں تقسیم کی گئیں جبکہ زیارت، قلعہ سیف اللہ، موسیٰ خیل، کوہلو، آواران، خضدار، لسبیلہ اور پنجگور میں نادار اور مستحق گھرانوں میں مرغیوں کی تقسیم کا کام جاری ہے جبکہ باقی ماندہ اضلاع میں بتدریج مرغیوں کی تقسیم کی جائے گی۔

☆ مالداروں کو ان کی دہلیز پر علاج معالجہ کی سہولت کی فراہمی کے لئے **20** اضلاع میں **108** ملین روپے کی لاگت سے موبائل اینیمل ہیلتھ کی سروس پر کام جاری ہے۔

☆ ڈویژن کی سطح پر تشخیصی لیبارٹریوں کے لئے **99.5** ملین روپے مختص کئے گئے ہیں، جس پر کام جاری ہے۔

☆ سی پیک کو مدنظر رکھتے ہوئے گوشت کی درآمد کے لئے **150** ملین روپے کی لاگت سے ژوب میں جدید مذبح خانہ و گوشت پروسسنگ یونٹ کی تعمیر کا کام جاری ہے۔

☆ **178** ملین روپے کی لاگت سے اینیمل ہیلتھ انفارمیشن سسٹم کے تحت جانوروں کے علاج معالجہ و حفاظتی ٹیکہ جات کے پروگرام پر عمل جاری ہے۔

☆ بلوچستان میں جانوروں کی برآمد کے سلسلے میں **250** ملین روپے کی لاگت سے تفتان، ژوب، قلعہ عبداللہ اور گوادر میں قرنطینہ سینٹر قائم کئے جا رہے ہیں اور ان پر کام جاری ہے۔

☆ **299** ملین روپے کی لاگت سے ویٹرنری ریسرچ سینٹر اور ویکسین لیبارٹری کے قیام پر بھی کام جاری ہے۔

☆ مالی سال **2021-22** کے ترقیاتی مد میں اس شعبے کے لئے **2.101** بلین روپے جبکہ غیر ترقیاتی مد میں **4.526** بلین روپے رکھے گئے ہیں۔

افرادی قوت/صنعت وحرفت

(Manpower , Industries and Commerce)

جناب اسپیکر!

☆ صوبائی حکومت سرحدی علاقوں میں لوگوں کے روزگار کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے **13** کمرشل بارڈر مارکیٹس کے قیام کے لئے اقدامات کررہی ہے۔

☆ اس اہم پیداواری اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے والے شعبے کو ہر سطح پر ریلیف دینے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں جبکہ ٹیکسوں میں چھوٹ اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

☆ مالی سال **2021-22** میں اس شعبے کے لئے ترقیاتی مد میں **1.450** بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں **4.384** بلین روپے مختص کیے ہیں۔

سوشل سیکورٹی وسروسز (Social Security & Services)

جناب اسپیکر!

☆ نئے مالی سال **2021-22** میں سلائی کڑھائی کی ہنر مند خواتین کیلئے سلائی مشینوں کی تقسیم کے لئے **20** ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ صوبے کی ہونہار طالبات کے لئے ویمن انٹرن شپ پروگرام کے تحت **3.4** ملین روپے جاری کیے گئے ہیں۔

☆ مالی سال **2021-22** میں اس شعبے کے لئے ترقیاتی مد میں **2.702** بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں **4.955** بلین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

کھیل وامورنوجوانان (Sports and Youth Affairs)

جناب اسپیکر!

☆ بلوچستان کی مجموعی آبادی کا **60** فیصد حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے، ان کی فلاح و بہبود اور انہیں مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کے لئے حکومت بلوچستان مختلف اقدامات اٹھا رہی ہے۔

☆ کھیلوں کے فروغ کے لئے صوبے کے مختلف اضلاع میں فٹ بال اسٹیڈیم، فٹسال اور دیگر تفریحی سرگرمیوں کے لئے **14** بلین روپے مختص کئے ہیں جس میں سے اب تک **7.946** بلین جاری کئے جا چکے ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال **2021-22** کے لئے کھیلوں کے مقابلوں کے انعقاد کے لئے **300** ملین روپے رکھے گئے ہیں جبکہ امورنوجوانان کے لئے **50** ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ مالی سال **2021-22** کے لئے نیشنل گیمز کے انعقاد کے لئے **300** ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ مالی سال **2021-22** میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں **5.673** بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں **1.495** بلین روپے مختص کئے ہیں۔

ثقافت وسیاحت وآثار قدیمہ

(Culture, Tourism and Archives)

جناب اسپیکر!

حکومت بلوچستان نے سیاحت وثقافت کے فروغ کے لیے انتہائی اہم اقدامات اٹھائے ہیں جن میں چیدہ چیدہ اور اہم یہ ہیں۔

☆ حکومت نے صوبے بھر میں سیاحت کے فروغ کے لئے مالی سال **2020-21** کے لئے **715** ملین روپے خرچ کئے ہیں جبکہ حکومت نے نئے مالی سال **2021-22** کے لئے ساحلی پٹی پر ایکو ٹورازم کے لئے **200** ملین روپے مختص کئے ہیں۔

☆ صوبے میں کتب بینی کے فروغ اور لائبریریز کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے مالی سال **2020-21** میں **30** ملین روپے خرچ کئے گئے تھے۔

☆ مالی سال **2021-22** میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں **1.542** بلین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں **1.051** بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

حصہ دوئم

محصولات (**Revenue**)

جناب اسپیکر!

☆ اٹھارویں ترمیم کے بعد صوبے کے نظام محصولات کو پائیدار بنیادوں پر استوار کرنے اور ذرائع آمدن میں اضافے کے لئے موجودہ حکومت نے گزشتہ **3** سالوں میں تسلسل سے فنانس بل کے ذریعے ٹیکس کے قوانین میں اصلاحات متعارف کرائی ہیں جس سے صوبے کی اپنی آمدن میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے اور مالی خسارے کو کم کیا گیا ہے۔

جناب اسپیکر!

☆ مالی سال **2020-21** کے دوران حکومت بلوچستان نے اپنے صوبائی محصولات میں بہتری کے حوالے سے **Balochistan Tax Revenue Mobilization Strategy, 2020** مرتب کی تھی اور اسے کابینہ سے منظور کیا گیا تھا جس سے متعلقہ محکمے استفادہ کررہے ہیں اور ٹیکس قوانین میں بہتری لانے کے لئے ضروری اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

جناب اسپیکر!

☆ بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز اور دیگر ٹیکسز کی وصولی کے لئے محکمہ خزانہ حکومت بلوچستان، اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور **One Link** سے معاہدہ کو حتمی شکل دیدی ہے، معاہدہ طے پاتے ہی اس پر عملدرآمد شروع کردیا جائے

گا۔جس سے نہ صرف ٹیکس دہندگان کو آسانی ہوگی بلکہ ٹیکس کی وصولی کے نظام میں شفافیت اور بہتری آئے گی۔

☆ فنانس بل **2021** میں ٹیکس قوانین میں مختلف ترامیم لائی جارہی ہیں۔جس میں بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز، بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے انتظامی معاملات بہتر بنانے، اسٹیمپ ڈیوٹی، موٹر وہیکل ٹیکس، **Development and Maintenance of Infrastructure Cess**، ہوٹل اور پراپرٹی ٹیکسز شامل ہیں۔

حصہ سوئم

فلاحی اقدامات (Relief Measures)

جناب اسپیکر!

نئے مالی سال **2021-22** کے بجٹ میں مختلف نوعیت کے اہم فلاحی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔جن میں سے چند اہم اقدامات معزز ایوان کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں۔

جناب اسپیکر!

☆ سرکاری ملازمین کو ریلیف پہنچانے کے لئے صوبائی حکومت تمام سرکاری ملازمین کی تنخواہ اور پنشن میں **10** فیصد اضافے کا اعلان کرتی ہے اس کے ساتھ ساتھ حکومت ملازمین کی مشکلات کا ادراک کرتے ہوئے محدود وسائل کے باوجود گریڈ **1** سے گریڈ **19** تک کے ان ملازمین جن کے مجموعی الاؤنسز ان کی بنیادی تنخواہ سے کم ہیں کو مزید ریلیف دینے کے لئے ان کی بنیادی تنخواہ میں **15** فیصد کے حساب سے **Disparity Reduction Allowance** کا اعلان کرتی ہے۔

☆ ریٹائر ہونے والے ملازمین کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے صوبائی حکومت نے سرکاری ملازمین کی ریٹائرمنٹ کے فوراً بعد پنشن دستاویزات کے مکمل ہونے تک انہیں آخری بنیادی تنخواہ کا **65%** پنشن کے بطور **Anticipatory Pension** کا اجراء کیا ہے تاکہ ریٹائرڈ ملازمین کو مالی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

☆ صوبائی حکومت نے مختلف محکموں خاص طور پر محکمہ صحت، تعلیم اور **Revenue Generating** ڈیپارٹمنس میں ادارتی سطح اور انفرادی طور پر بہتر کارکردگی کو پروموٹ کرنے کے لئے پرفارمنس گرانٹ سسٹم کا نظام نافذ کردیا ہے جس سے اچھی کارکردگی دکھانے والے اداروں اور افراد کو انعامات سے نوازا جائے گا۔

☆ حکومت نے معذور افراد کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے کمک کے نام سے ایک سپورٹ فنڈ برائے خصوصی افراد قائم کیا ہے جس کے لئے **2** بلین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ بلوچستان کی اقلیتی برادری کی فلاح و بہبود کے لئے ویلفیئر فنڈ کی مد میں **500** ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ صوبہ بھر میں ماہی گیروں کی فلاح و بہبود کیلئے فشر مین ویلفیئر انڈوومنٹ فنڈ کے قیام کے لئے **1** بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ صوبے میں مختلف شعبوں میں **Business** کو سپورٹ کرنے کے لئے بلوچستان انٹرپرائزز ڈویلپمنٹ فنڈ کے قیام کے لئے **2** بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ صوبے کے بیروزگار نوجوانوں کو اپنا چھوٹا کاروبار شروع کرنے کے لئے بلاسود قرض کی فراہمی کے لئے عوامی مائیکروفنانس انٹرسٹ فری لون کے تحت **2** بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ صوبے کی خواتین کو معاشی طور پر مستحکم بنانے کے لئے بلوچستان ویمن اکنامک امپاورمنٹ فنڈ کے قیام کے لئے **500** ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ پہلے سے جاری غریب و نادار مریضوں کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات کی فراہمی ملک کے بہترین ہسپتالوں میں مفت علاج کے لئے بلوچستان عوامی انڈوومنٹ فنڈ کے لئے مزید **2** بلین روپے فراہم کئے جارہے ہیں جس سے **1426** کینسر و دیگر مہلک بیماریوں میں مبتلا مریض فائدہ حاصل کرچکے ہیں۔

☆ سرکاری ملازمین کی بڑھتی پنشن اور حکومتی مالی مشکلات کے حل کے لئے پہلے سے قائم بلوچستان پنشن فنڈ میں مزید **1** بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ صوبے کے ہونہار طالب علموں کو سکالرشپ کی مد میں پہلے سے قائم بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ میں مزید **1** بلین روپے کا اضافہ۔ اب تک اس سے **7** ہزار سے زائد طلباء و طالبات فائدہ اٹھا چکے ہیں۔

☆ صوبے میں فوڈ سیکورٹی اور سٹیٹ ٹریڈنگ کے مالی مسائل پر قابو پانے کے لئے **1** بلین روپے سے فوڈ سیکورٹی ریوالونگ فنڈ کا قیام۔ تاکہ صوبے کی گندم کی سالانہ ضروریات کو یقینی بنایا جاسکے۔

☆ صوبے میں سانحہ **8** اگست **2016** میں شعبہ وکالت میں پیدا ہونے والے خلا کو پر کرنے کے لئے بلوچستان کے وکلا کو بیرون ملک اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے پہلے سے قائم بلوچستان لائرز ویلفیئر انڈوومنٹ فنڈ کے لئے **50** ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ صوبے کے ملازمین کو اپنا گھر تعمیر کرنے کے لئے اپنا گھر اسکیم کے تحت بلوچستان ایمپلائز ہاؤسنگ فنانس فنڈ کے لئے **2** بلین روپے رکھے گئے ہیں۔ جس سے ہر ملازم کا اپنا گھر کا خواب پورا ہو جائے گا۔

☆ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ بلوچستان کے اپنے وسائل سے بینک آف بلوچستان کا قیام عمل میں لانے کے لئے **1** بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ جس سے دیگر فوائد کے علاوہ بے شمار بیروزگار پڑھے لکھے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم ہوں گے۔

☆ نئے مالی سال میں ہماری حکومت نے صوبے میں کوئی نیا ٹیکس لاگو نہیں کیا ہے۔ جس سے نہ صرف مہنگائی پر قابو بلکہ اس کو کم کیا جاسکے گا۔

حصہ چہارم

مالی سال 2021-22 بجٹ کا تخمینہ

Budget at Glance

جناب اسپیکر!

اب میں بجٹ 2021-22 کے اہم اعداد و شمار پیش کرنے جا رہا ہوں جس میں مالی سال 2020-21 کے اخراجات کے بجٹ کا کل حجم 584.083 بلین روپے ہے جبکہ آمدن کا کل تخمینہ 499.363 بلین روپے ہے، اس طرح سال 2021-22 کے لئے بجٹ خسارہ کا تخمینہ 84.7 بلین روپے ہوگا، جس کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

آمدن

تفصیلات	تخمینہ (بلین روپے میں) 2020-21	نظر ثانی (بلین روپے میں) 2020-21	تخمینہ (بلین روپے میں) 2021-22
وفاقی ٹرانسفرز	302.904	302.313	355.935
صوبے کی اپنی محصولات	46.407	28.371	103.209
فارن پراجیکٹ اسسٹنس (FPA)۔ گرانٹس	12.200	3.097	17.353
کیپیٹل محصولات	1.385	0.611	1.902
اسٹیٹ ٹریڈنگ۔ Food	4.650	3.138	5.477
Cash Carry over	10.365	00	15.485
ٹوٹل آمدن	**377.913**	**336.982**	**499.363**

اخراجات

تفصیلات	تخمینہ (بلین روپے میں) 2020-21	نظرثانی (بلین روپے میں) 2020-21	تخمینہ (بلین روپے میں) 2021-22
اخراجات جاریہ	294.123	269.013	319.451
کیپٹل اخراجات	14.908	13.357	27.410
ٹوٹل اخراجات جاریہ	309.032	282.371	346.861
صوبائی PSDP	106.079	72.415	172.534
فارن پراجیکٹ اسسٹنس (FPA)	12.201	8.084	16.662
ڈویلپمنٹ گرانٹس (Federal Funded Projects)	38.216	24.145	48.025
ٹوٹل ترقیاتی اخراجات	156.496	104.645	237.221
ٹوٹل اخراجات	465.528	387.016	584.083

جناب اسپیکر!

بجٹ تقریر کے اختتام پر میں ان تمام افراد کا تہہ دل سے مشکور ہوں جنہوں نے بجٹ کی تیاری میں معاونت کی جبکہ میں وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے مجھ پر اور بجٹ کی تیاری میں شامل ٹیم پر اعتماد کیا اور ہماری رہنمائی کی۔ آخر میں، میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہوں کہ وہ ہمیں بلوچستان کی حقیقی معنوں میں خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

پاکستان زندہ باد۔۔۔ بلوچستان پائندہ باد